السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

شادی شدہ خواتین کے لیے مانع حمل گولیاں استعمال کرنے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کثرت اولاد یا ان پر اخراجات کے خوف کے پیش نظر عورتوں کے لیے مانع حمل گولیوں کا استعمال ناجائز ہے۔ اور اگر عورت کے لیے حمل نقصان دہ ہو یا بچے کی ولادت آپریشن کے بغیر طبعی طور پر نہ ہو سکتی ہو یا اس طرح کی کوئی اور ضرورت لاحق ہو تو ایسے حالات میں ایسی گولیوں کا استعمال جائز ہے، ہاں اگر کسی ماہر ڈاکٹر کے ذریعے معلوم ہو کہ ایسی گولیوں کا استعمال کسی اور اعتبار سے نقصان دہ ہے تو حکم تبدیل ہو جائے گا۔ دارالافتاء کمیٹی

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

نکاح، صفحہ: 167

محدث فتویٰ